روزنامہ
پاکستان
THE DAILY PAKISTAN MULTAN
ملتان
چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 28 | بمطابق 6 ربیع الاول 1440ھ 10 نومبر 2018ء 27 کاتک 2075ب صفحات 12، قیمت 20 روپے | شمارہ 253

کپاس کی صاف چنائی اور اہمیت

زراعت نامہ

نوید صمصت کاہلوں

پاکستان دنیا کے کپاس پیدا کرنے والے 60 ممالک میں پیداوار کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر ہے۔ دنیا میں پیدا ہونے والی کپاس کے معیار کی اعلیٰ قسم پر دیکھنے کا رجحان عالمی سطح پر بڑھ رہا ہے۔ مارکیٹ میں عمدہ اور معیاری اشیاء کی مقبولیت کے باعث مالی اور تجارتی حیثیت میں اگر ہم دنیا کی بہترین کپاس اور اس کی مصنوعات کے معیار یا کوالٹی کی بات کریں تو اس کے فائبر کی لمبائی، مضبوطی، باریکی، لمبائی یکساں، نظر انداز کرنے والی حد تک کم ہونی چاہیے۔ ان تمام خوبیوں کی وجہ سے پاکستانی کپاس کی مانگ عالمی منڈی میں ہمیشہ رہتی ہے۔ کپاس کی چنائی سے پہلے اس کی صفائی کا انتظام کرنا بہت ضروری ہے۔ کپاس کی چنائی کرنے والی لڑکیوں اور چنائی کے لیے صاف سوتی کپڑا اور کپاس کے کپڑے سے بنے ہوئے تھیلے استعمال کریں۔ مالی ہوئی کپاس کو صاف اور خشک کپڑے پر رکھیں۔ پھٹی کو صرف سوتی بوریوں میں اکٹھا کیا جائے۔ پلاسٹک یا پولی پروپلین والی کھاد کی بوریاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ سوتی بوریوں کو بند کرنے کے لیے پلاسٹک کی رسیاں یا ڈوریاں استعمال نہ کی جائیں۔

پھٹی کو سوتی بوریوں میں بھرنے سے پہلے اچھی طرح پلاسٹک، پھٹی کے ٹکڑے، پلاسٹک کی تھیلیاں، پولی پروپلین (کھاد کی بوری کے ٹکڑے)، انسانی و حیوانی بال، پودوں کے پتے، سوکھ، سیاری اور وٹوں کے ریپر اور سگریٹ کے خالی پیکٹ وغیرہ کو اچھی طرح نکال لینا چاہیے۔ اگر کپاس کو صاف، خشک اور ہوادار جگہ پر محفوظ کریں۔ زیادہ عرصہ تک پھٹی کو رکھنے سے اس میں آلودگی کے شامل ہونے اور کوالٹی کے خراب ہونے کا خطرہ بڑھتا ہے لہٰذا منڈی جلدی بھیجنے کے لیے پھٹی کو جننگ فیکٹری روانہ کر دینا چاہیے۔ چنائی کی اجرت نہ صرف خشک اور بغیر اس کے گریڈ اور آلودگی میں کمی کی بنیاد پر دیں۔ پھٹی کی جننگ فیکٹری تک ترسیل کے لیے صرف سوتی بوری یا کھل ڈالی استعمال کی جائے۔ جننگ فیکٹری کی صدر کو آلودگی سے پاک علاقہ قرار دیتے ہوئے کپاس میں آلودگی کا سبب بننے والی اشیاء کی آگاہی کے لیے مناسب جگہوں پر پمفلٹ وغیرہ آویزاں کیے جانے چاہئیں۔ جننگ فیکٹری میں کپاس کی وزن بندی کے کانٹوں کو لوگو کیا جائے اور جننگ فیکٹری میں صرف اس کپاس کو داخل ہونے کی اجازت دی جائے جو سوتی بوریوں یا کھل ڈالی میں لائی جائے۔ کپاس کا وزن کرنے کے لیے تھیلی کا وزن استعمال کرنا چاہیے۔ کپاس کے بیرونے اور ڈالی کو پی سی ایس آئی کے تشکیل کردہ گریڈز کے مطابق درجہ بندی کر کے علیحدہ علیحدہ کی صورت میں یاد رکھنا چاہیے اور کم درجہ کی کپاس کو اچھے درجہ کی کپاس میں ہرگز نہیں ملانا چاہیے کیونکہ کم درجہ کی کپاس سونا دھاگہ بنانے کے لیے بے حد موزوں نہیں پائی جاتی ہے۔

جننگ سے قبل کپاس کو سورج کی روشنی میں دو تین اور کھلائی کے ذریعے پتوں کو پھیلایا جانا چاہیے تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جا سکے۔ کھلائی اور کھلائی کے دوران کپاس میں شامل آلودگی مثلاً پلاسٹک، رسی کے ٹکڑے، پلاسٹک کی تھیلیاں، پولی پروپلین (کھاد کی بوری کے ٹکڑے)، انسانی و حیوانی بال، پودوں کے پتے اور غیر ضروری اشیاء کی چنائی کر لینی چاہیے۔ آلودگی کا سبب بننے والی اشیاء کو ضائع کرنے کے لیے جننگ فیکٹریوں میں مناسب جگہوں پر ڈرم وغیرہ رکھے جا سکتے ہیں۔ پرانی کھلائی مشینوں کا بروقت اور موزوں استعمال کیا جائے اور مشینوں کی چادروں کو ہر وقت صاف کرتے رہنا چاہیے۔ روئی کی گانٹھ بنانے کے لیے خراب بیلز استعمال کرنا چاہیے۔ جننگ کے لیے سوتی کپڑا اور رنگ سے پاک لوہے کی پٹیاں استعمال کریں۔ جننگ فیکٹری میں روئی کی کوالٹی کی جانچ کے لیے ایک کنٹرول روم کا ہونا ضروری ہے اور جننگ فیکٹری میں کپاس کی درجہ بندی کے طریقوں پر عملدرآمد کے لیے پی سی ایس آئی کے تربیت یافتہ کاٹن سپیکٹر بھی ہونے چاہئیں۔ معیاری اور آلودگی سے پاک روئی کی تیاری پر فی بیلر (پریس) روزانہ آمدنی کنندگان (بیلرز) کو پی سی ایس کے معیار کے مطابق ادا کریں اور بیلرز اس کا ایک مناسب حصہ کاشتکاروں کو دیں تاکہ اس نظام کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ چنائی کے عمل کو صاف شفاف بنا کر ہم بیلرز کوالٹی کی کپاس حاصل کر کے بین الاقوامی مارکیٹ میں اچھا ریٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

☆☆☆